



(uten bilder)

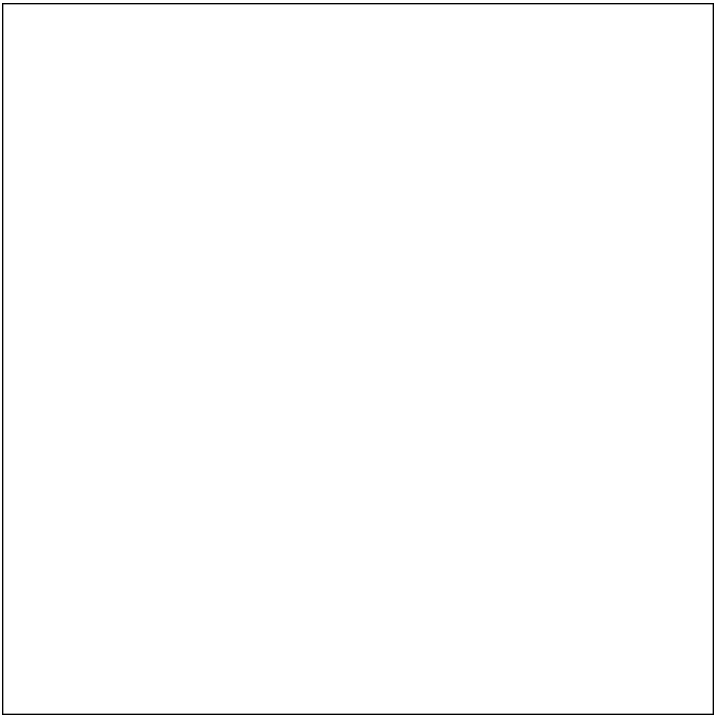
|| nivå 3

😊 urdu

📖 Samrina Sana

👤 Wiehan de Jager

✍️ Tessa Welch



بزرگے اور تیزانی



Barnebøker for Norge

[barnebok.no](http://barnebok.no)

بزرگے اور تیزانی

Skrevet av: Tessa Welch

Illustrert av: Wiehan de Jager

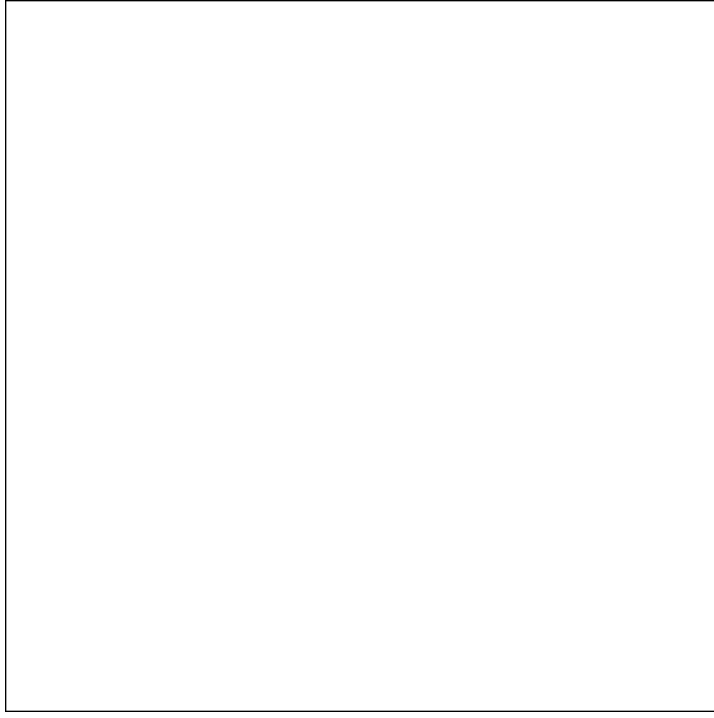
Oversatt av: Samrina Sana

Denne fortellingen kommer fra African Storybook ([africanstorybook.org](http://africanstorybook.org)) og er videreformidlet av Barnebøker for Norge ([barnebok.no](http://barnebok.no)), som tilbyr barnebøker på mange språk som snakkes i Norge.

Dette verket er lisensiert under en Creative Commons

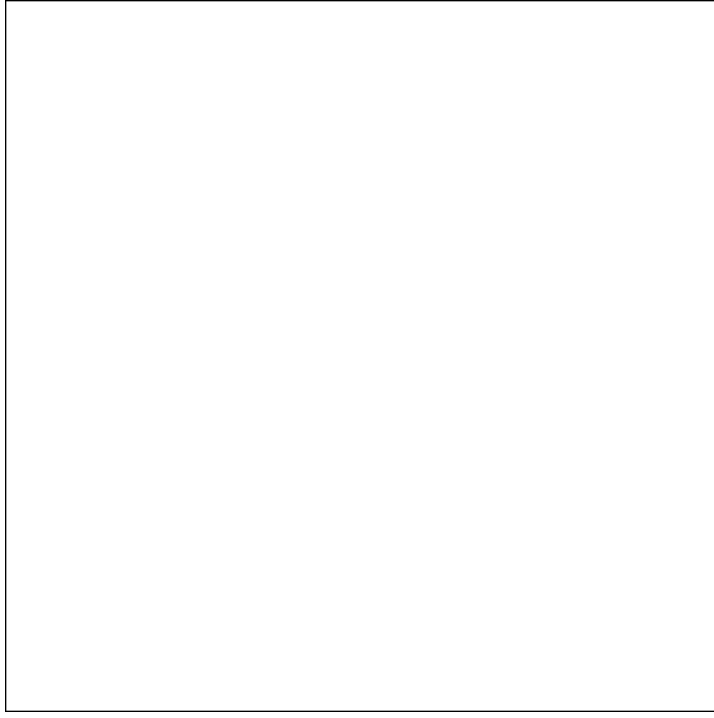
[Navngivelse 3.0 Internasjonal Lisens.](https://creativecommons.org/licenses/by/3.0/deed.no)

<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0/deed.no>

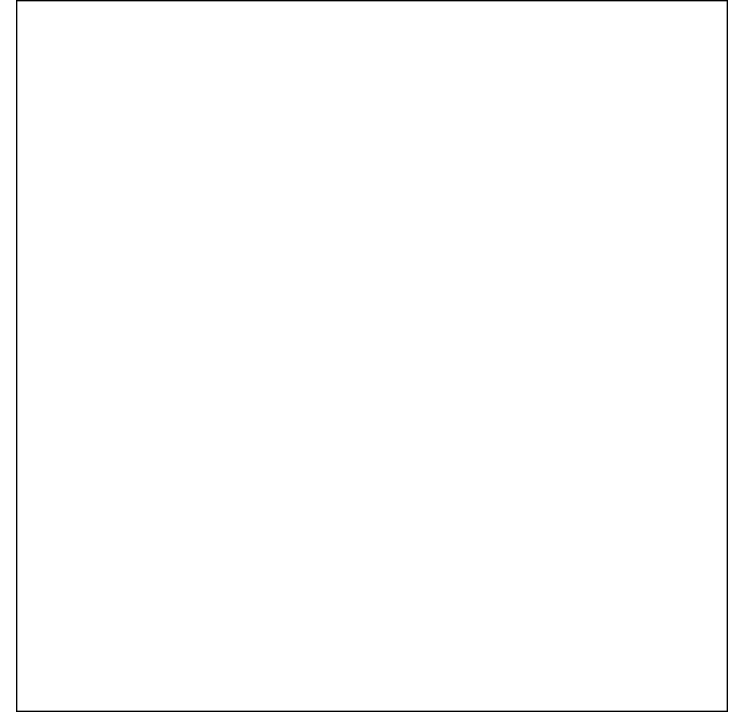


كافى عرصہ پہلے تين لڑكياں لكڑياں اكهڻ كر نئے باهر  
نكليں۔





اچانک اُنہیں احساس ہوا کہ کافی دیر ہو چکی ہے۔ وہ  
واپس گاؤں کی طرف بھاگیں۔

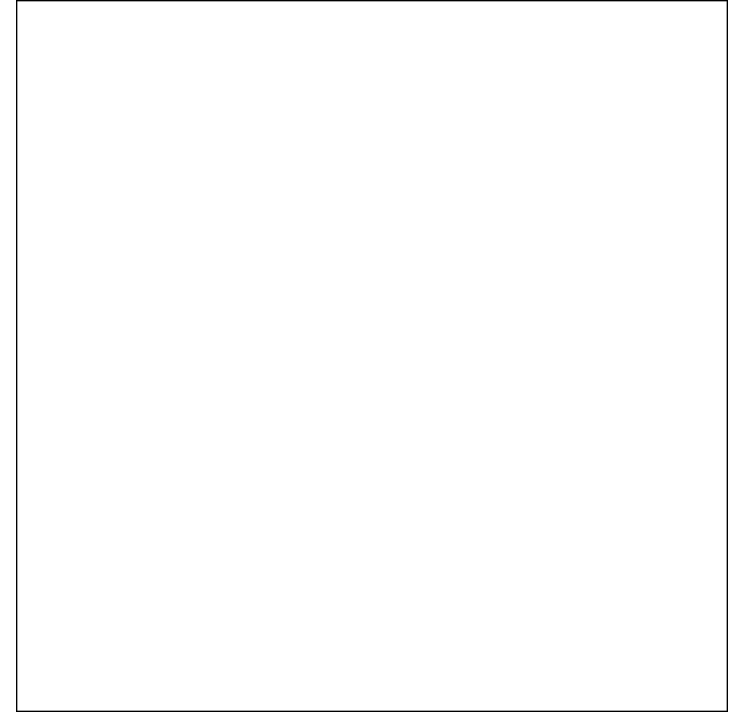


جب کتا واپس آیا، اُس نے نوزیپلے کو تلاش کیا۔  
نوزیپلے، تم کہاں ہو؟ وہ چلایا۔ میں یہاں ہوں بستر کے  
نیچے، پہلے بال نے آواز دی۔ میں یہاں ہوں  
دروازے کے پچھلے دوسرے بال نے آواز دی۔  
میں یہاں باڑے میں ہوں، تیسرے بال نے آواز دی۔



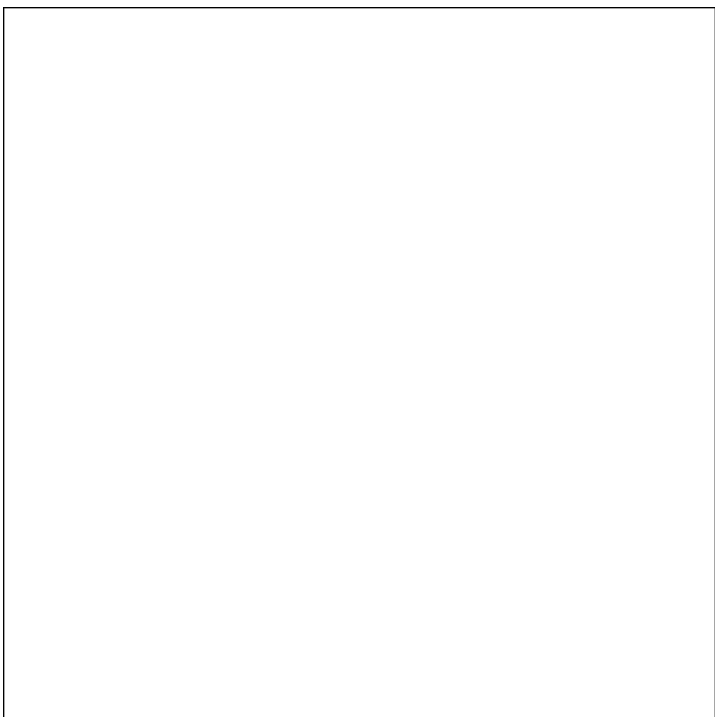


اس لیے وزیر پبلے اکیلی دریا پر چلی گئی۔ اُسے اپنا ہار  
ملا اور وہ گھر کی طرف بھاگی۔ لیکن وہ اندھیرے میں کھو گئی۔

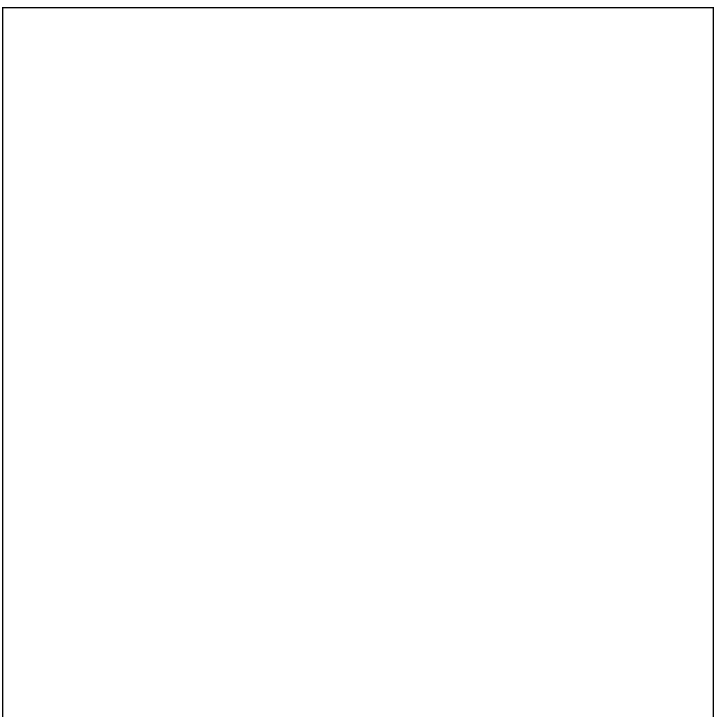


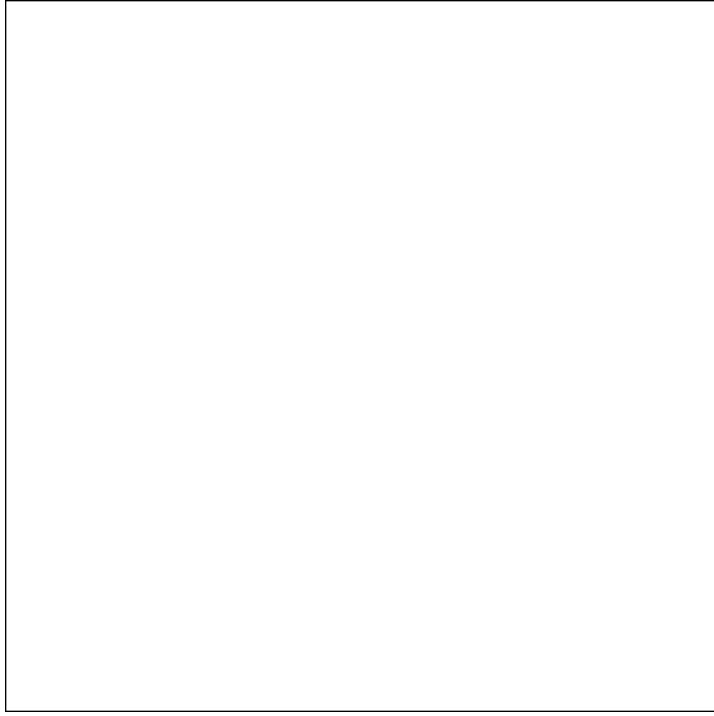
ہر دن اُسے کھانا پکانا پڑتا اور کتے کے لیے صفائی  
سہتھرائی کا خیال رکھنا پڑتا۔ پھر ایک دن کتے نے کہا  
وزیر پبلے آج مجھے کچھ دوستوں سے ملنے جانا  
ہے۔ گھر صاف کر دو۔ جب تک میں واپس آؤں کھانا  
بناؤ اور میری چیزیں دھو دو۔

- آقا کیمینا - ہفتہ بوزہ تم اس اس - وں □ ، خ  
 ۶ و گتہ می تہ بر ، و آقا کیمینا ہل - آقا کیمینا  
 کیمینا تم کے کیمینا ہل - آقا کیمینا  
 - ہفتہ بوزہ آقا کیمینا تم کے ہل - آقا کیمینا

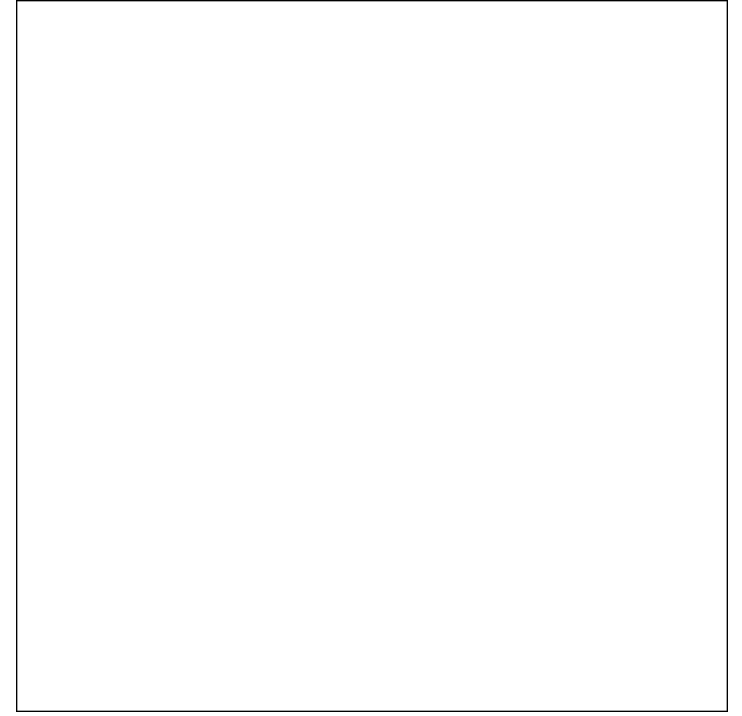


- آقا کیمینا - ہفتہ بوزہ تم اس اس - وں □ ، خ  
 ۶ و گتہ می تہ بر ، و آقا کیمینا ہل - آقا کیمینا  
 کیمینا تم کے کیمینا ہل - آقا کیمینا  
 - ہفتہ بوزہ آقا کیمینا تم کے ہل - آقا کیمینا





وہ حیرت زدہ تھی، کہ ایک کتے نے دروازہ کھولا اور پوچھا  
'تمہیں کیا چاہیے؟' وزیر پتلے نے کہا کہ میں کھو گئی  
ہوں، جھڑے سو نے کے لیے جگہ چاہیے۔ کتے  
نے کہا اندر آ جاؤ اور نہ تو میں تمہیں کاٹوں گا۔ اس لیے  
وزیر پتلے اندر آ گئی۔



پھر کتے نے کہا میرے لیے کھانا پکاؤ! لیکن میں  
نے کبھی کتے کے لیے کھانا نہیں بنایا اس نے  
جواب دیا۔ پکاؤ، ورنہ میں تمہیں کاٹ لوں گا کتے نے  
کہا۔ اس لیے وزیر پتلے نے کتے کے لیے کچھ  
کھانا پکایا۔